





4- اطمینان کے ساتھ رکوع کرنا

5- رکوع کے بعد اعتدال کے ساتھ سیدھے اور اطمینان کے ساتھ کھڑا ہونا

6- اطمینان کے ساتھ سجدہ کرنا

7- دو سجدوں کے درمیان اطمینان کے ساتھ بیٹھنا

8- بیٹھ کر آخری تشہد (التحیات للہ) پڑھنا

9- سلام کرنا

10- مذکورہ بالا تمام ارکان کو اسی ترتیب سے ادا کرنا جس ترتیب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول کیے ہیں۔

نماز کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ نماز کی ادائیگی میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور اس کی بندگی کا اظہار ہے۔

نماز کی اہمیت کسی مسلمان سے مخفی نہیں ہے، ذیل کی سطور میں چند ایک نکات بیان کیے جاتے ہیں:

انسان سے کلمہ پڑھنے کے بعد سب سے پہلے مطالبہ نماز کی ادائیگی کا ہے۔

نماز اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

نماز دین کا ستون ہے۔

روز قیامت سب سے پہلے انسان سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔

نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت ہے۔

نماز کو اللہ تعالیٰ نے معراج کی رات فرض قرار دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نماز کا مطالبہ روزانہ پانچ مرتبہ کیا ہے۔

نماز کسی حالت میں معاف نہیں ہوتی، انسان کسی بھی حالت میں ہو، وہ بیمار ہو، تندرست ہو، حالت جنگ میں ہو یا امن و سکون سے زندگی گزار رہا ہو، سفر میں ہو یا مقیم ہر حالت میں نماز کی ادائیگی لازمی قرار دی گئی ہے۔

نماز برے کاموں سے روکتی ہے۔

نماز کیسے پڑھی جائے؟



نماز میں خشوع و خضوع کا ہونا ضروری ہے۔ انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنی مقدر بھر کو سبک کرے کہ اس کا پورا دھیان نماز میں ہو۔ ہر قسم کے غلط افکار کو خود سے دور کرے۔ امام کی قراءت کو غور سے سنے اور الفاظ کے معانی و مفہیم میں تدبر کرے۔ جو اذکار وہ پڑھتا ہے اس کے معانی بھی اس کے ذہن میں مستحضر ہوں۔ اسے اس بات کا ادراک ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہے، اپنے رب سے سرگوشیاں کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ وہ اللہ کو دیکھ رہا ہے، اور اگر یہ کیفیت نہیں پیدا ہوتی تو کم از کم یہ ضرور اس کے ذہن میں ہونا چاہیے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب